ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

عام انتخابات کے پرامن انعقاد کے حوالے سے فول پروف سیکورٹی پلان تیار کیا جائے۔

(آئی جی سندھ)

کراچی 08 جون 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس کو جاری رہنماہدایات میں کہا ہے کہ عام انتخابات کے پرامن اور شفاف انعقاد کے حوالے سے صوبائی سطح پر فول پروف سیکیورٹی اقدامات پر مشتمل کنٹی جینسی پلان تیار کر کے برائے ملاحظہ ارسال کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ الیکشن ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد اکی تمام تر ترجیحات کو پیش نظر رکھ کر یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین، عہدیداران اور دیگر کارکنان کو ہر سطح پر نا صرف اعتماد میں لیا جائے بلکہ غیر جانبدارانہ اور شفاف انتخابات کے سلسلے میں انکے تعاون کو بھی ممکن بنایا جائے۔

انہوں نے تمام ڈی آئی جیز کو ہدایات جاری کیں کہ رینجرز سندھ اور قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں/ انٹیلی جنس ایجنسیوں سے رابطوں کو مزید تقویت دی جائے اور باہمی مشاورت اور تجاویز کو حتمی شکل دیکر بالخصوص ممکنہ حساس پولنگ اسٹیشنز پر مشترکہ سیکیورٹی ذمہ داریوں کو الیکشن سیکیورٹی پلان کا حصہ بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ الیکشن کے موقع پر رائے دہندگان، امیدواران، پولنگ اسٹاف کی سیکیورٹی سمیت بیلٹ باکسز کی متعلقہ مقامات تک بحفاظت منتقلی جیسے امور کو بھی الیکشن سیکیورٹی پلان کے تحت یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ علاوہ انٹیلی جنس بڑھانے حاصل ہونیوالی تمام خفیہ معلومات کی بروقت شیئرنگ اور فالو کرنے کے عمل کو بھی دوران الیکشن انتہائی ٹھوس اور مؤثر بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ تمام ڈی آئی جیز الیکشن کے انعقاد سے قبل متعلقہ حدود کے پولنگ اسٹیشنوں کے جملہ مقامات کا تفصیلی جائزہ لیں گے بعد ازاں اس مناسبت سے علاقہ پیٹرولنگ اسنیپ چیکنگ، کڑی نگرانی اور دیگر ضروری سیکیورٹی اقدامات کو عملاً یقینی بنائیں گے اور اس ضمن میں پولیس ڈپلائمنٹ کو نا صرف نمایاں مقامات پر رکھیں گے بلکہ انہیں وقتاً فوقتاً بریفنگ بھی دیتے رہیں گے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ذمہ داریوں کو الیکشن سیکیورٹی پلان کے جملہ اقدامات میں اہمیت دی جائے اور اس ضمن میں اسپیشل برانچ سے مستقل روابط جیسے امور کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ ڈسٹرکٹس/ زونز کی سطح پر الیکشن کے جملہ امور کی مانیٹرنگ اور لحہ بہ لحہ صورتحال کو لازمی طور پر نوٹ کرایا جائیگا جسکا مقصد بروقت انسدادی اقدامات کو یقینی بنانا ہے۔

آئی جی سندھ نے جاری مزید احکامات میں کہا کہ عام انتخابات کے حوالے سے ممکنہ تمام حساس پولنگ اسٹیشنوں پر پولیس کمانڈوز کی تعیناتیوں کو بھی ممکن بنایا جائے جبکہ الیکشن کے آغاز سے قبل ہی صوبے کی سطح پر پولیس فلیگ مارچ جیسے امور کو یقینی بناتے ہوئے عوام میں احساس تحفظ کا شعور اجاگر کرنے جیسے عمل کو بھی ممکن بنایا جائے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز

کراچی 08جون 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے کلفٹن پولیس کا نجی ٹی وی چینل کے کیمرا مین اور رپورٹنگ ٹیم پر مبینہ تشدد کے حوالے سے میڈیا رپورٹس پر نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی ساؤتھ سے تفصیلی انکوائری اور تمام تر ضروری محکمانہ اقدامات پر مشتمل رپورٹ فوری طور پر طلب کرلی ہے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

شہر میں اسنیپ چیکنگ اور پکٹنگ کو سخت بناتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز کے انسداد کو یقینی بنایا جائے۔

(اے ڈی خواجہ)

تیسرے عشرے کے دوران 19356 پولیس افسران اور جوان نماز تراویح کے مقامات پر سیکورٹی فرائض انجام دینگے۔

(کراچی پولیس)

کراچی 05 جون 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے رمضان المبارک کے تیسرے عشرے میں بالخصوص یوم علیؑ سمیت طاق راتوں/شب قدر،محافل شبینہ اور وعظ کے موقع پر کراچی پولیس کی جانب سے اختیار کردہ حکمت عملی اور لائحہ عمل پر مشتمل رپورٹ کا تفصیلی جائزہ لیا اور مزید ضروری احکامات دیئے۔

انہوں نے کہا کہ علاقہ اسنیپ چیکنگ کے پیٹرن کو تبدیل کیا جائے اور تمام پوائنٹس پر رینجرز کے ساتھ ملکر مشترکہ اسنیپ چیکنگ جیسے اقدامات اٹھائے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ تیسرے عشرے کے مخصوص ایام بشمول شہادت حضرت علیؑ،طاق راتوں، جمعۃ الوداع/یوم القدس کی مناسبت سے تمام مساجد،امام بارگاہوں و دیگر کھلے مقامات پر پولیس افسران اور جوانوں کی ڈپلائمنٹ کو نمایاں رکھا جائے اور انکے درمیان روابط کے جملہ اقدامات کو یقینی بنایا جائے تاکہ فول پروف سیکیورٹی انتظامات کو ہر سطح پر ممکن بنایا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ تمام شاپنگ سینٹرز پر شب نو بجے تا مارکیٹوں کے بند ہونے تک تمام ایس ایس پیز اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں گے اور سیکیورٹی اقدامات کے حوالے سے مرکزی مارکیٹوں کی نمائندہ تنظیموں کے عہدیداران سے روابط کو بھی مربوط بنائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ مرکزی شاپنگ سینٹرز کی عمارتوں سمیت مارکیٹوں میں قائم پولیس کے عارضی رپورٹنگ سینٹرز پر مخصوص ریوالونگ لائٹس لازماً نمایاں کریں تاکہ شہریوں میں احساس تحفظ کو اجاگر کیا جاسکے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ شہر میں اسٹریٹ کرائمز کی روک تھام کے جملہ امور کو انتہائی ٹھوس اور مؤثر بنایا جائے اور ایسے جرائم میں ملوث عناصر گروہوں اور انکے سرپرستوں کی باقاعدہ نشاندہی کرتے ہوئے بھرپور اور منظم کریک ڈاؤن کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ تیسرے عشرے کے آغاز کی شب سے ہی تمام مضافاتی علاقوں ممکنہ حساس علاقوں میں ایڈوانس انٹیلی جنس کلیکشن نظام کو مزید تقویت دی جائے اور کسی بھی اطلاع کی شیئرنگ اور بروقت فالو کرنے کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

کراچی پولیس کی رپورٹ کے مطابق تینوں زونز میں تیسرے عشرے کے نماز تراویح مقامات پر 19356،شاپنگ سینٹرز عید بازار پر 3154،پولیس افسران اور جوان سیکیورٹی فرائض انجام دینگے۔جبکہ مجموعی طور پر 750 پولیس موبائلز اور 823 موٹر سائیکل سوار افسران اور جوان پیٹرولنگ کے جملہ اقدامات کو مؤثر اور مربوط بنائیں گے۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ | فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز

کراچی 05 جون 2018ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ سے انٹرنیشنل ایسوی ایشن آف لائنز کلب کے 20 رکنی وفد نے ملک خدا بخش کی سربراہی میں گارڈن پولیس ہیڈکوارٹر ساؤتھ میں منعقدہ ماحلیات کے عالمی دن کی مناسبت سے ملاقات کی۔اس موقع پر ڈی آئی جی ساؤتھ و دیگر بھی موجود تھے۔

لائنز کلب کی جانب سے 300 پودے گارڈن ہیڈ کوارٹر ساؤتھ جبکہ 900 پودے کراچی پولیس کیلئے دیئے۔مجموعی طور پر 1200 پودوں میں نیم اور جامن کے پودے شامل ہیں۔

آئی جی سندھ نے تقریب سے خطاب میں لائنز کلب کے سربراہ و عہدیداران کی آمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انسان کب اس زمین پہ پیدا ہوا اس کی تاریخ موجود نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ نے قدرت کا ایک عجیب کرشمہ پیدا کیا ہے جس میں خوبصورت بہتی ندیاں ہیں، گہرے سمندر ہیں اور خوبصورت پہاڑ و جنگل اور درخت ہیں۔اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں اور جانداروں کے لئے کچھ ایسا سلسلہ بنا رکھا ہے جس میں کائنات کی ہر چیز دوسری چیز سے ایسی جڑی ہے جیسے چاند سے چاندنی، سورج سے روشنی۔انسان کاربن ڈائی آکسائیڈ چھوڑتے ہیں، یہ درخت آکسیجن دیتے ہیں۔اس سورج کی روشنی کی وجہ سے اس زمین پر حیات باقی ہے، درخت اگتے ہیں، اس میں پھل لگتے ہیں، زمین پر اناج اگتا ہے، اگر سورج اور دھوپ نہ ہو تو ایسا ممکن نہیں ہو سکتا اور نہ ہی یہ زندگی قائم رہ سکے۔اگر پانی نہ ہو تو ممکن نہیں کہ انسان کی حیات باقی ہو۔آپ سب کو معلوم ہے کہ انسان کے جسم میں ایک خاص مقدار پانی کی ہے اگر درخت نہیں ہونگے تو انسان جو سانس لیتا ہے اسکے لئے آکسیجن کہاں سے آئیگی؟ ہمیں ہر لمحے ہر گھڑی اللہ تعالیٰ کی نعمت کے شکر گزار ہونا چاہئے لیکن ہم اس نعمت کی قدر نہیں کرتے۔انسان اپنی چند ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے جنگلات کو ختم کر رہے ہیں اور آہستہ آہستہ ہم اپنے بزرگوں کے بنائے ہوئے اس خوبصورت خطے اور زمین کو اجاڑنے میں مصروف ہیں۔لیکن کسی کو یہ خیال تک نہ آیا کہ جن درختوں اور جنگلات کا ہم صفایا کر رہے ہیں وہ انسان کی زندگی کے لئے کس قدر ضروری ہیں کیونکہ اگر یہ سلسلہ ختم ہو گیا تو پھر انسانی زندگی کا اس زمین پر وجود باقی نہ رہیگا۔انسان اور اس زمین کی بقاء کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ شجر کاری کی جائے۔گذشتہ دنوں سے جو گرمی کی لہر آئی ہے اس کی ایک بڑی وجہ درختوں کی کمی ہے۔اس دنیا میں موجود اگر ہر شخص اپنے حصے کا ایک درخت لگائے تو دنیا سر سبز و شاداب ہو جائیگی۔ساری دنیا میں لوگ اس کے خواہاں ہیں جبکہ کئی ممالک میں ہریالی یا درختوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنا یا کاٹنا جرم ہے۔لیکن افسوس کے ہمارے ملک میں جو نہروں کے ساتھ اونچے اونچے درخت ہوتے تھے، جو باغات ہوتے تھے وہ اب نہیں رہے۔ہم کہتے ہیں کہ پانی نہیں ہے۔لیکن ہم یہ سوچنے سے قاصر ہیں کہ برسات کا گہرا تعلق ان درختوں سے ہے۔دبئی ایک ریگستان تھا مگر ہریالی بڑھ جانے سے وہاں ایک خوبصورت ماحولیاتی تبدیلی آئی ہے۔وہاں درجہ حرارت بھی کم ہو گیا ہے اور بارشیں بھی ہوتی ہیں۔ یہ ایک سائنس ہے اور اسے سمجھنا بہت ضروری ہے۔مجھے خوشی ہے کہ لائنز دنیا بھر میں بلاتفریق کام کر رہی ہے اور اس زمین اور دنیا کو ٹھیک رکھنے کے لئے اپنا ایک کردار ادا کر رہی ہے جسکے لئے یہ پوری ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔درخت لگانا ایک بہت نیک عمل ہے اور ضروری ہے کہ عوام میں بھی اس حوالے سے شعور اجاگر کیا جائے۔اسکولوں کالجوں جامعات میں ہمارے بچوں اور نوجوان نسل کو درختوں کی اہمیت کے بارے میں بتایا جائے۔درختوں کا براہ راست اثر انسانی زندگی اور صحت پر پڑتا ہے۔یہ ہماری اور اس زمین کی بقاء کا مسئلہ ہے۔

ہیڈکوارٹرز میں ایک ایسا ماحول بنایا جائے جو لوگوں کے لئے مثالی اور باعث تقلید ہو۔میں تو ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز سے کہونگا کہ ایک ایک درخت ہر ایک سپاہی کے نام کردیں اور اس سپاہی کا کام ہوگا کہ وہ اس درخت کا خیال رکھے۔جس سے بلاشبہ ہریالی آئیگی۔

اس موقع پر لائنز کلب کے ڈائریکٹر ملک خدا بخش نے کہا کہ کسی بھی ملک میں درختوں کا شرح تناسب (40%) چالیس فی صد ہوتا ہے جبکہ ابتدائی ادوار میں پاکستان میں یہ شرح (55%) پچپن فی صد تھی جو کہ اب کم ہو کر (16%) سولا فی صد ہوگئی ہے۔